12 حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حوصلہ	ہمت، جرأت	گوشے گوشے	کونے کونے
دلیری	بہادری	پیکر	مجسمہ، بت
وطن عزیز	پیارا وطن	جان آفرین	جان پیدا کرنے والا، جان ڈالنے والا
سپرد کر دینا	حوالے کر دینا، دے دینا	پُرعزم	مضبوط قوتِ ارادی
حوصلہ مند	بلند ہمت، ہمت والا	قدر کی نگاہ سے دیکھنا	عزت کرنا، تعظیم کرنا
ہمہ وقت	ہر وقت	دردناک	درد بھرا، رنج دہ
سانحہ	صدمہ پہنچانے والا واقعہ	اَشکبار آنکھ	آنسو برسانے والی آنکھ
جھیل کر	برداشت کر کے، سہہ کر	اَفراتفری	ہل چل، کھلبلی، پریشانی
زَد	ضرب، نشانہ، مار	کالی بھیڑیں	بدنام، بدمعاش، غدار
عیاں	ظاہر	درندے	خون خوار، پھاڑ کھانے والے جانور
داؤ پر لگانا	شرط پر رکھنا	سِفّاک	ستم گر، بے رحم، خوں ریز
دہشت گرد	مار دھاڑ کر کے خوف و ہراس پھیلانے والا	ناسور	جسم کی داخلی یا خارجی سطح پر زخم جو ہمیشہ رہتا ہے
گردونواح	اردگرد	ناگہانی	اتفاقیہ، اچانک
مشکوک	مشتبہ، شک کیا گیا	اوقاتِ کار	کام کے اوقات
اجنبی	غیر، جس سے جان پہچان نہ ہو	لاوارث	جس کا کوئی مالک نہ ہو
چھان بین	تحقیق، تفتیش، کھوج	اندراج	درج ہونا، لکھا جانا
محبِّ وطن	وطن سے محبت کرنے والا	تہوار	خوشی کا دن
متعین	مقرر کیا ہوا، کس کام پر لگایا ہوا	غفلت	بے خبری، بے پروائی
جڑ سے اُکھاڑنا	بیخ کنی کرنا، ملیامیٹ کرنا	قتلِ عام	بلاامتیاز سب کو مار ڈالنا

(U.B+K.B)

سبق کا خلاصہ

سبق عنوان: حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں

خلاصہ:-

وطن عزیز کے قیام میں بڑی قربانیاں کارفرما ہیں یہی وجہ ہے کہ قوم کے حوصلے پست نہیں ہوتے۔ ملک کے گوشے گوشے میں موجود بہادری کی کہانیوں کا ایک کردار بی جان ہیں جو ایک شہید کی بیٹی، شہید کی بیوی اور شہید کی ماں ہیں۔ یہ پرُعزم اور جرأت مند خاتون ہر کسی کے مسئلے کا حل ڈھونڈ لیتیں۔ ایک دن انھوں نے ٹیلی ویژن پر سانحۂ پشاور کی خبر دیکھی جس سے ان کے اپنے زخم ہرے ہو گئے۔ جب اُن کا بیٹا فوجی تربیت کے لیے کاکول اکیڈمی ایبٹ آباد روانہ ہونے سے تھوڑی دیر پہلے بازار میں ایک بم دھماکے میں شہید ہو گیا۔ آج بی اماں نے جب ایک اور سانحے کی خبر سنی تو لوگوں میں اس کے خلاف آگہی پیدا کرنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئیں اور اپنے گھر کو آگہی سنٹر بنا لیا۔ انھوں نے لوگوں پر واضح کیا کہ دہشت گردی سے بچنے کا بڑا ذریعہ یہ ہے کہ ہم علم کو اپنا شعار بنائیں۔ اپنی مدد آپ کے تحت سکولوں کی بیرونی دیواروں کی مرمت کروائیں۔ اپنے محلے اور بازاروں میں مشکوک اجنبی اور ٹھیلے والوں پر نظر رکھیں۔ کرایہ دار اور گھریلو ملازمین کا اندراج اپنے علاقے کے پولیس اسٹیشن میں کروائیں۔ ناگہانی حالات سے نمٹنے کے لیے عوام کی تربیت کریں۔ اس کے علاوہ باہمی عزت واحترام، رواداری، برداشت اور محبت کے جذبے کو فروغ دیں۔ دوسروں کی خوشی اور غم میں شریک ہوں۔ ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کریں اور سب سے بڑھ کر جذبہ حب الوطنی کا پرچار کریں۔ فرائض کی ادائیگی ایمان داری سے کریں۔ آخر میں بی جان نے یہ امید ظاہر کی کہ اپنی مدد آپ کے جذبے کے تحت ہم دہشت گردی سے چھٹکارا پا لیں گے۔

www.ilmkidunya.com

(U.B+K.B)

نثر پاروں کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:۔

سکول پر حملہ کر کے دہشت گردوں ۔۔۔۔۔۔۔ ہر طرح کی ضروری معلومات دے گا۔

حوالہ متن:۔

سبق کا عنوان: حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
دہشت گرد	مار دھاڑ کر کے خوف و ہراس پھیلانے والا
درندے	خون خوار، پھاڑ کھانے والے جانور
ناگہانی	اتفاقیہ، اچانک
خَفیف	ہلکا سا

تشریح:۔ (K.B-U.B)

سبق کے اِس نثر پارے میں سانحۂ پشاور کا ذکر ہے۔ 16 دسمبر 2014ء کو چند سَفّاک درندوں نے پھولوں کے شہر میں معصوم پھولوں جیسے بچوں کو اپنی درندگی کا نشانہ بنایا۔ اس سانحے میں لگ بھگ ڈیڑھ سو پھولوں جیسی زندگیاں مرجھا گئیں۔ بی جان جو کہ اپنے قصبے کا ایک نہایت مُعتبر اور جانا پہچانا کردار ہیں انھوں نے جب یہ خبر سنی اور معصوم بچوں کی تصویریں دیکھیں تو انھیں اپنا بیٹا یاد آ گیا۔ ان کا بیٹا احمد کا کول اکیڈمی روانگی سے قبل بازار بم دھماکے میں شہید ہو گیا تھا۔

سانحۂ پشاور کے بعد بی جان نے ایک دن اپنے قصبے کے لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان پر یہ واضح کیا کہ سکول پر حملے سے دہشت گردوں نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ ہماری قوم کو تعلیم سے دور رکھنا چاہتے ہیں اور ہمیں جہالت کے اندھیروں میں دھکیلنا چاہتے ہیں جب کہ ہم انھیں ان کے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ہم جیسے عام لوگ بھی ان سے بدلہ لے سکتے ہیں۔ بدلہ لینے کے لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم علم کی شمع کو ملک کے کونے کونے میں روشن کریں اور اس مقصد کے حصول کے لیے راستے کی ہر رکاوٹ کو ہٹاتے چلے جائیں۔ کیوں کہ:

"علم سے ہی جہالت کے اندھیرے مٹائے جا سکتے ہیں۔"

بی جان نے پہل کرتے ہوئے اپنے گھر میں آگاہی سینٹر قائم کرنے کا اعلان کیا اور یہ واضح کیا کہ اس آگاہی سینٹر کا بنیادی مقصد لوگوں کو ناگہانی حالات سے نمٹنے کے لیے معلومات فراہم کرنا ہوگا۔ بی جان کا یہ اقدام واقعی قابلِ تعریف ہے کیوں کہ آج کے حالات و واقعات میں ہماری قوم کو دہشت گردی کے محرکات، سدِ باب اور ناگہانی حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے آگاہی اور معلومات کی بے حد ضرورت ہے۔

www.ilmkidunya.com

(K.B)

مشقی سوالات

سوال نمبر ا۔ سوالات کے مختصر جوابات دیں:

(الف): آپ اپنے سکول میں دہشت گردی کی روک تھام کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: **سکول میں دہشت گردی کی روک تھام کے اقدامات**

ہم اپنے سکول میں دہشت گردی کی روک تھام کے لیے یہ کر سکتے ہیں کہ سکول کے گرد و نواح پر نظر رکھیں، کوئی مشکوک شخص، چیز یا لاوارث سامان نظر آئے تو فوراً قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اطلاع دیں اور سکول کے اوقاتِ کار میں کسی اجنبی شخص کو بغیر تحقیق کے سکول کی طرف نہ آنے دیں۔

(ب): ایک دکان دار اپنے علاقے میں کس طرح دہشت گردی کی روک تھام میں معاونت کر سکتا ہے؟

جواب: **دہشت گردی کی روک تھام میں دکان دار کا کردار**

دہشت گردی کی روک تھام میں ایک دکان دار یہ معاونت کر سکتا ہے کہ روزانہ اپنی دکان کھولنے اور بند کرنے سے پہلے ارد گرد کا جائزہ لے اور اگر کوئی مشکوک سائیکل، موٹر سائیکل یا گاڑی وغیرہ لاوارث کھڑی نظر آئے تو فوراً پولیس کو اطلاع دے۔

(ج): لوگوں کو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے اپنی مدد آپ کے تحت کیا کرنا چاہیے؟

جواب: **دہشت گردی سے نمٹنے میں افراد کا کردار**

دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے لوگ اپنی مدد آپ کے تحت حسب ذیل کام کر سکتے ہیں:۔

☆ اپنے بچوں کو محبّ الوطن اور باعمل انسان بننا سکھائیں۔

☆ آپس میں محبت، رواداری اور برداشت کے جذبات کو فروغ دیں۔

☆ دوسروں کے نظریات و عقائد کا احترام کریں۔

☆ ہمسائیوں سے اپنے تعلقات کو بہتر بنائیں۔ ان کے دکھ درد میں عملاً شریک بھی ہوں اور ان کی منفی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھیں۔

☆ کرائے دار اور گھریلو ملازمین رکھنے سے پہلے ان کی جانچ پڑتال کریں۔

☆ ہر محلے اور قصبے میں 'آگاہی سینٹر' قائم کریں۔

(د): دہشت گردی کو روکنے کے لیے کرایہ داروں کے لیے ضروری معیار مختصراً بیان کریں۔

جواب: **کرایہ داروں کے لیے معیار**

دہشت گردی روکنے کے لیے کرایہ دار رکھنے سے پہلے متعلقہ تھانوں میں ان کے شناختی کارڈ کی جانچ پڑتال اور اندراج لازمی کروانا چاہیے اور ان کی شخصیات اور سرگرمیوں کے بارے میں ہر طرح کی تسلی کرنے کے بعد ہی انھیں کرایہ دار رکھنا چاہیے۔

(ہ): محلے میں دہشت گردی کے حوالے سے آگاہی سینٹر کے قیام کے کیا مقاصد ہو سکتے ہیں؟

جواب: **آگاہی سنٹر کے مقاصد**

آگاہی سینٹر کے قیام کے مقاصد یہ ہو سکتے ہیں کہ یہاں تمام لوگوں کو دہشت گردی کی روک تھام کے لیے ہر طرح کی معلومات دی جائیں اور مزید یہ کہ لوگوں کو ناگہانی حالات سے نمٹنے کے لیے ضروری تربیت بھی دی جائے۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر ۲۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط ک سامنے (✗) کا نشان لگائیں: (K.B)

1۔ [illegible]؟
(A) سیکیورٹی گارڈ (B) سی سی ٹی وی کیمرہ (C) خاردار تار (D) تمام

2۔ [illegible]؟
(A) یاددہانی کے لیے (B) سجاوٹ کے لیے
(C) قانونی تقاضہ پورا کرنے کے لیے (D) پولیس اور متعلقہ محکمہ کو فوری اطلاع دینے کے لیے

3۔ [illegible]؟
(A) دوستوں کو بتایا جائے (B) ٹیچر کو بتایا جائے
(C) ایمرجنسی فون پر اطلاع کی جائے (D) بیگ کو خود ہٹایا جائے

4۔ [illegible]؟
(A) الیکٹرانک میڈیا کا (B) مسجد کا (C) مدرسے کا (D) تمام کا

5۔ [illegible]؟
(A) تربیت یافتہ لوگوں کو آگے لانا (B) باہمی میل جول (C) ایک دوسرے کو اطلاع دینا (D) پولیس کی مدد کرنا

6۔ [illegible]؟
(A) تالوں کا (B) اردگرد لوگوں کا (C) اِردگرد مشکوک اشیا کا (D) دکان کے اندر اشیا کا

7۔ [illegible]؟
(A) 13 دسمبر 2014ء کو (B) 14 دسمبر 2014ء کو (C) 15 دسمبر 2014ء کو (D) 16 دسمبر 2014ء کو

8۔ [illegible]؟
(A) فوج (B) پولیس (C) عوام (D) سب کے ساتھ

9۔ [illegible]؟
(A) نفرت و جہالت ختم کر کے (B) عدم برداشت ختم کر کے (C) تفرقہ بازی ختم کر کے (D) ان سب کو

10۔ [illegible]؟
(A) ایبٹ آباد (B) مظفر آباد (C) نتھیا گلی (D) گھوڑا گلی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

A	10	D	9	B	8	D	7	C	6	A	5	A	4	C	3	D	2	B	1

سوال نمبر ۳۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

جواب:

i۔ سانحہ پشاور **16 دسمبر 2014** کو ہوا۔

ii۔ ملٹری اکیڈمی کاکول **ایبٹ آباد** میں واقع ہے۔

iii۔ ہمیں محلے اور قصبے میں داخل ہونے والے ہر اجنبی شخص کی **چھان بین** کرنی ہے۔

iv۔ کسی پُراسرار سرگرمی کی فوری اطلاع **1717** پر دینی چاہیے۔

www.ilmkidunya.com

(K.B)

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ بی جان انتہائی بہادر اور دلیری کا ہیں:
(A) مجسمہ (B) وجود (C) بت (D) پیکر

2۔ ایک دن بی جان اپنے کمرے میں ______ پر بیٹھی کسی کام میں مصروف تھیں:
(A) صوفے (B) کرسی (C) آرام دہ کرسی (D) چارپائی

3 سانحۂ پشاور میں لگ بھگ شہادتیں ہوئیں:
(A) ایک سو (B) ڈیڑھ سو (C) دوسو (D) اڑھائی سو

4۔ سانحۂ پشاور کی خبر سن کر پاکستان کیا پوری ______ کے لوگ تڑپ اٹھے:
(A) قوم (B) امت (C) دنیا (D) فوج

5۔ سانحۂ پشاور کی خبر میں شہید ہونے والے بچوں کی تصویریں دیکھ کر تمام دکھ پھر سے تازہ ہو گئے:
(A) پاک فوج کے (B) قوم کے (C) اہل پاکستان کے (D) بی جان کے

6۔ بی جان کے بیٹے کا نام تھا:
(A) اسلم (B) علی (C) احمد (D) احمر

7۔ احمد کا خواب تھا کہ وہ اپنے باپ اور ______ کی طرح فوج میں جائے گا:
(A) دادا ابو (B) نانا ابو (C) تایا جان (D) بھائی جان

8۔ بی جان کا بیٹا احمد ______ کے بعد فوج میں بطور آفیسر منتخب کر لیا گیا:
(A) ایف۔اے (B) بی۔اے (C) ایم۔اے (D) میٹرک

9۔ کاکول اکیڈمی واقع ہے
(A) ایبٹ آباد میں (B) مظفر آباد میں (C) نتھیا گلی میں (D) گھوڑا گلی میں

10۔ احمد شہید ہوا:
(A) سانحۂ پشاور میں (B) کالج میں دہشت گردوں کے حملے میں
(C) باچہ خان یونیورسٹی میں (D) مارکیٹ کے بم دھماکے میں

11۔ سانحۂ پشاور میں سکول پر حملہ کر کے دہشت گردوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ چاہتے ہیں:
(A) ہمیں مارنا (B) ہمیں تعلیم سے دور رکھنا (C) ہمیں کتابوں سے دور رکھنا (D) ہمیں سکولوں سے دور رکھنا

12۔ جہالت سے بڑی کوئی نہیں:
(A) مصیبت (B) اذیت (C) تکلیف (D) لعنت

13۔ ہمیں دہشت گردوں سے بدلہ لینے کے لیے ملک کے کونے کونے میں پھیلانا ہے:
(A) اسلحہ کو (B) پاک فوج کو (C) علم کی روشنی کو (D) ٹیکنالوجی کو

14۔ بی جان نے اپنے محلے میں قائم کیا:
(A) آگاہی سینٹر (B) سکول (C) مدرسہ (D) بلڈ بینک

15۔ بی جان کا آگاہی سینٹر مرد و خواتین کو دے گا:
(A) اسلحہ (B) معلومات (C) کتابیں (D) دوائیں

www.ilmkidunya.com

16۔ سکول کے اوقات کار میں کسی ______ کو بغیر تحقیق سکول کی طرف نہ آنے دیں:

(A) دہشت گرد (B) عام شخص (C) اجنبی شخص (D) مشکوک

17۔ اپنے محلے اور قصبے میں داخل ہونے والے ہر اجنبی شخص کی کریں:

(A) تحقیق (B) تفتیش (C) تلاشی (D) چھان بین

18۔ ہر محلے اور قصبے میں ایسے ______ ہوں جو لوگوں کی ناگہانی حالات سے نمٹنے کے لیے ضروری تربیت دیں:

(A) آگاہی سنٹر (B) سکول (C) مدرسے (D) لوگ

19۔ ڈر کر خاموشی اختیار کرنے کی بجائے ہمیں ثبوت دینا ہوگا:

(A) زندہ قوم کا (B) زندہ ہونے کا (C) بہادری کا (D) جرأت کا

20۔ ہمیں اپنے ______ کو بہتر بنانا ہوگا تاکہ بچوں کو محبّ الوطن اور باعمل انسان بنا سکیں:

(A) سکولوں (B) مدرسوں (C) ماحول (D) گھریلو ماحول

21۔ ہمیں آپس میں محبت، رواداری اور ______ کے جذبات کو فروغ دینا ہوگا:

(A) جرأت (B) بھائی چارے (C) برداشت (D) اخوت

22۔ سکولوں کو دہشت گردی سے محفوظ بنانے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟

(A) سکیورٹی گارڈ (B) سی سی ٹی وی کیمرہ (C) خاردار تار (D) تمام

23۔ ایمرجنسی نمبرز کا نمایاں جگہ پر چسپاں کرنا کیوں ضروری ہے؟

(A) یاددہانی کے لیے (B) سجاوٹ کے لیے

(C) قانونی تقاضا پورا کرنے کے لیے (D) پولیس اور متعلقہ محکمہ کو فوری اطلاع دینے کے لیے

24۔ سکول میں مشکوک بیگ نظر آنے کی صورت میں:

(A) دوستوں کو بتایا جائے (B) ٹیچر کو بتایا جائے (C) ایمرجنسی فون پر اطلاع کی جائے (D) بیگ کو خود ہٹایا جائے

25۔ دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ہے:

(A) الیکٹرانک میڈیا کا (B) مسجد کا (C) مدرسے کا (D) تمام کا

26۔ محلے میں آگاہی سینٹر کے قیام کا مقصد:

(A) تربیت یافتہ لوگوں کو آگے لانا (B) باہمی میل جول

(C) ایک دوسرے کو اطلاع دینا (D) پولیس کی مدد کرنا

27۔ دکان دار دکان کھولنے سے پہلے دہشت گردوں کے حوالے سے جائزہ لیں:

(A) تالوں کا (B) اردگرد کے لوگوں کا (C) اِردگرد مشکوک اشیا کا (D) دکان کے اندر اشیا کا

www.ilmkidunya.com

28۔ سانحۂ پشاور کب پیش آیا؟

(A) 13 دسمبر 2014ء کو (B) 14 دسمبر 2014ء کو (C) 15 دسمبر 2014ء کو (D) 16 دسمبر 2014ء کو

29۔ دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے کس کے ساتھ کام کرنا ہوگا؟

(A) فوج (B) پولیس (C) عوام (D) سب کے ساتھ

30۔ اپنی مدد آپ کے تحت دہشت گردی سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے:

(A) نفرت و جہالت ختم کر کے (B) عدم برداشت ختم کر کے (C) تفرقہ بازی ختم کر کے (D) ان سب کو

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

D	10	A	9	A	8	B	7	C	6	D	5	C	4	B	3	C	2	D	1
D	20	B	19	A	18	D	17	C	16	B	15	A	14	C	13	D	12	B	11
D	30	D	29	D	28	C	27	A	26	D	25	C	24	D	23	D	22	C	21

www.ilmkidunya.com